خوش رہیں

مُصنف: شہزاد الیاس

خوش رہیں

مُصنف: شہزاد الیاس

جنوری ۲۰۲۴

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز۔۔۔لاہور پاکستان!
www.powerinwordministries.com

خوش رہیں

''بدکردار کے گناہ میں پھندا ہے لیکن صادق گاتا اور خوشی کرتا ہے''۔ امثال ۲۹:۶

ہم جس دور میں زندہ ہیں وہاں مادہ پرستی اپنے عروج پر ہے۔نفسانفسی کے اِس دور میں ہر کوئی اپنی دوڑ دوڑ رہا ہے۔نت نئی ایجادات سے زندگی کافی آسان ہوچکی ہے لیکن دِلوں پر خوشی کی بجائے مایوسی کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ذہنی امراض تیزی سے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ہسپتالوں اور ڈاکٹروں کی دُکانوں پر، بازاروں اور چوراہوں پر، دفتروں اور بس کے اڈوں پر، گرجا گھروں اور تفریح گاہوں میں آپ باآسانی مُرجھائے چہروں کو دیکھ سکتے ہیں۔اُن کے چہرے دراصل اُن کی دِلی کیفیت اور حالت کی عکاسی کر رہے ہوتے ہیں۔اِس کے برعکس مُقدس پولوس رسول اپنے خط میں جو اُنہوں نے فلپیوں کی کلیسیاء کے نام لکھا تھا فرمایا۔

''خداوند میں ہر وقت خوش رہو پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو''۔فلپیوں ۴:۴

خوش رہنا ہماری صحت کے لئے، ہماری شخصیت کے لئے، ہمارے گھرانے کے لئے اور ہماری کلیسیاء کے لئے فائدے کا سبب بن سکتا ہے۔ہماری خوشی ہماری شخصیت میں ایک خوش گوار تبدیلی لے کر آتی ہے۔اور خُدا چاہتا ہے کہ ہم سب خوش رہیں اور خُدا کی مہیا کردہ سبھی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ہوسکتا ہے آپ میں سے کچھ بہن بھائی یہ تصور کرتے

ہیں کہ کم از کم آج کے دور میں تو خوش رہنا ممکن نہیں۔ لیکن ایسا بالکل ممکن ہے کیوں کہ خُدا اپنے لوگوں کو کبھی ایسی بات کے لئے نہیں کہتا جو وہ نہ کر سکتے ہوں۔ آج کے دور میں بھی خوش رہنا ممکن ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ خوش کیسے رہیں؟

تو آیئے میں آپ کو اس کا طریقہ بتاتا ہوں۔ میں آج آپ کو دس باتیں بتاؤں گا جن پر عمل کر کے آپ خُدا سے برکت پا سکتے ہیں۔

۱ – یاد رکھیں گُناہ کی وجہ سے افسردگی اور نا اُمیدی ہماری زندگی میں ڈیرہ ڈال لیتی ہیں۔ ہم ایک بوجھ تلے دب کر زندگی گزارنے لگتے ہیں۔ **''اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں''**۔ رُومیوں ۳:۲۳ دُنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جس نے گُناہ نہ کیا ہو فقط میرے اور آپ کے خُداوند اور منجی یسوع مسیح نے اس بات کا دعویٰ کیا کہ **''تم میں سے کون مجھ پر گُناہ ثابت کرتا ہے؟ یوحنا ۸:۴۶** خُداوند یسوع مسیح کے علاوہ تمام نسلِ انسانی گُناہ کی قید میں ہے لہٰذا جب کوئی گُناہ گار شخص اپنے گُناہوں کا اقرار کرتا ہے، خُداوند یسوع مسیح کی صلیبی موت پر ایمان لاتا ہے تو وہ اپنے گُناہوں سے رہائی پا جاتا ہے۔ وہ گُناہوں کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے۔ ہم بائبل مقدس میں پڑھتے ہیں جن لوگوں نے خُدا کے حضور میں آکر اپنے گُناہوں سے رہائی پائی وہ کتنے خوش اور شادمان ہو گئے۔ اگر ابھی تک آپ نے اپنے گُناہوں سے نجات نہیں پائی تو آپ خُدا کے حضور اپنے گُناہوں کا اقرار کیجیے۔ آپ اپنی زندگی میں ایک ایسی خوشی کو حاصل کریں گے جسے آپ لفظوں میں بیان نہیں کر سکیں گے بلکہ وہ خوشی آپ کے چہرے، آپ کی باتوں اور آپ کے رویے سے چھلکے گی۔

۲- خوش رہنے کے لئے اگلا مرحلہ یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی میں خُدا پر بھروسہ کریں۔

''لیکن وہ سب جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں شادمان ہوں وہ سدا خوشی سے للکاریں کیونکہ تُو اُن کی حمایت کرتا ہے اور جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں تجھ میں شادرہیں کیونکہ تُو صادق کو برکت بخشے گا۔اے خداوند تُو اُسے کرم سے سِپر کی طرح ڈھانک لے گا''۔زبور۵: ۱۱۔۱۲

جولوگ خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں ہر طرح کے حالات میں خوش رہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو خُدا کی بجائے اپنی لیاقت، اپنی قوت، اپنی حکمت اور اپنی دولت پر بھروسہ کرتے ہیں ہمیشہ پریشان اور افسردگی کا شِکار رہتے ہیں لیکن خُدا پر بھروسہ کرنا ایک بہترین انتخاب ہے۔

۳- خوش رہنے کے لئے تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ ہم خُدا کی حضوری میں رہیں۔

''تو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا تیرے حضور میں کامِل شادمانی ہے تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے''۔زبور۱۶: ۱۱

یادرکھیں جب کوئی پریشان حال شخص خُدا کی حضوری میں آتا ہے، ایمان داروں کے ساتھ مِل کر خُدا کی حمد کرتا اور گیت گاتا اور سب مِل کر اِس کے لئے دُعا کرتے ہیں تو خُدا اُس کی پریشانیوں کو دُور کر کے اُسے خوشی اور شادمانی عطا کرتا ہے۔خُدا کی حضوری میں رہنے والے لوگ گہری خوشی کا تجربہ رکھتے ہیں۔

۴- اگر آپ خوش رہنا چاہتے ہیں تو بلا ناغہ خُدا کا کلام پڑھیں یہ چوتھی بات ہے۔

''اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔

زبور۱۱۹:۹۲

جب ہم بلا ناغہ خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو منفی سوچیں ہمارے ذہن میں جگہ نہیں بنا سکتیں۔ ہم سب اِس بات سے واقف ہیں کہ منفی سوچیں اپنے ساتھ ہمیشہ پریشانی اور مایوسی لاتی ہیں لیکن خُدا کا کلام ہماری سوچوں کو مثبت رکھتا ہے ہماری اُمید قائم رہتی ہے اور ہم خوشی سے بھرے رہتے ہیں۔

۵۔ خوش رہنے کا پانچواں اصول یہ ہے کہ ہم لڑائی جھگڑے سے اجتناب کریں اور پیار محبت اور بھائی چارے کو اپنی زندگیوں میں فروغ دیں۔

''دیکھو! کیسی اچھی اور خوشی کی بات ہے کہ بھائی باہم مِل کر رہیں''۔ زبور۱۳۳:۱

خدا چاہتا ہے کہ ہم سب ایک دوسرے سے محبت کریں اور باہم مِل کر رہیں۔ کیا آپ اپنے بھائی کے قصور معاف کریں گے؟ کیا آپ اپنی بہن کو معاف کریں گے؟ خُدا نے ہمارے اَن گِنت گُناہ معاف کر دیئے کیا ہم اپنے بہن بھائیوں کے چھوٹے موٹے قصور معاف نہیں کر سکتے؟ یاد رکھیں جب ہم کسی کی غلطی یا قصور معاف کرتے ہیں تو ہمیں دلی خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اور ہم خُدا سے برکت پاتے ہیں۔

٦۔ خوش رہنے کے لئے چھٹا اصول جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں ہم دوسروں میں خوشیاں بانٹیں کیونکہ دوسروں کو سیراب کرنے والا خود

بھی سیراب ہوتا ہے۔ کسی ضرورت مند کی مدد کرنا، کسی دُکھی کے دُکھ میں شریک ہونا، کسی بھوکے کو کھانا کھِلانا، کسی پردیسی کی مہمان نوازی کرنا، کسی طالبِ علم کی فیس ادا کرنا، کسی بزرگ کے پیر دبانا اور اِس جیسے کئی چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے ہم دوسروں کو خوش کر سکتے ہیں اور جب ہماری وجہ سے کسی کو خوشی ہوتی ہے تو ہماری اپنی خوشی کا بھی اُس وقت ٹھکانہ نہیں ہوتا۔

۷- ''میں اپنے پورے دل سے خداوند کی شکرگزاری کروں گا۔ میں تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کروں گا۔ میں تجھ میں خوشی مناؤں گا اور مسرور رہوں گا۔ اے حق تعالیٰ میں تیری ستائش کروں گا''۔ زبور ۹:۱۔۲

یہ خوش رہنے کا ساتواں اصول ہے کہ ہم اُن کاموں کو یاد کریں جو خُدا نے ماضی میں ہمارے لئے کئے یا جو ہر روز وہ ہماری زندگیوں میں کرتا ہے۔ جب ہم اِس انداز سے خُدا کی شُکر گزاری اور ستائش کرتے ہیں تو ہمارا دل خوشی سے بھر جاتا ہے اور ہم خُداوند میں مضبوط ہوتے ہیں اور خُدا ہماری اِس شُکر گزاری کے عوض ہمیں مزید خوشیاں عطا کرتا ہے اور اپنی برکات سے ہمیں گھیر لیتا ہے۔

۸- خوش رہنے کا آٹھواں اصول یہ ہے کہ ہم دوسروں کو ترقی کرتا ہوا دیکھ کر افسردہ نہ ہوں بلکہ دُعا کریں کہ خُدا اُنہیں اور کثرت سے برکت دے۔ عام طور پر لوگ دوسروں سے اپنی ترقی کا موازنہ کرتے رہتے ہیں اور افسردہ رہتے ہیں یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ ضروری تو

یہ ہے کہ ہمیں جو کچھ درکار ہو ہم خُدا سے وہ چیز مانگیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اُس کے لئے خُدا کے حضور شُکر گذاری کریں۔ خُدا نے اگر کسی دوسرے کو اچھی چیز عطا کی ہے تو وہ ہمیں بھی ضرور اچھی چیزوں سے سیر اور آسودہ کرے گا۔ ہمیں فقط خُداوند میں خوش رہنا اور اُس پر ایمان رکھنا ہے۔

۹- خوش رہنے کا نواں اصول یہ ہے کہ آپ خوش رہنے کی مشق کریں۔ ہم ہر کام کو سیکھنے کے لئے مشق کرتے ہیں۔ مائیں اپنی بیٹیوں کو کھانا پکانے کی مشق کرواتی ہیں اُنہیں کپڑے سینا سکھاتی ہیں۔ مرد حضرات بھی اپنی اپنی لیاقت اور صلاحیت کے مطابق مختلف کاموں کی مشق کرتے ہیں تاکہ اُس کام کو اچھے طریقے سے سرانجام دے سکیں۔ بالکل اِسی طرح ہم خوش رہنے کی بھی مشق کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہم بہت بڑی بڑی باتوں کے وقوع پذیر ہونے پر خوش ہوں۔ ہم اپنے اِرد گرد ہونے والی بے شمار چیزوں سے خوش ہو سکتے ہیں۔
جب ہم یہ تہیہ کر لیتے ہیں کہ ہم نے ہر حال میں خوش رہنا ہے تو چھوٹی چھوٹی باتوں میں خوشی ڈھونڈنا ہمارے لئے مشکل نہیں رہتا بلکہ خُدا ہماری مدد کرتا ہے اور ہم چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے لطف اندوز ہونا شروع کر دیتے ہیں۔

۱۰- دسویں اور سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارا خُداوند یسوع مسیح ہمیں لینے کے لئے آ رہا ہے۔ یعنی اُن لوگوں کو جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر آپ کا شمار اُن لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے برّے کے بے عیب خون سے اپنے آپ کو پاک کیا ہے۔ خُداوند

یسوع مسیح کی صلیبی موت اور کفارے پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کے لئے اِس سے زیادہ خوشی کی بھلا اور کیا خبر ہوگی کہ خُداوند یسوع مسیح اپنے لوگوں کو لینے آرہا ہے تاکہ جہاں وہ ہیں وہاں ہم سب بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اُس کے ساتھ رہیں۔ جہاں ہماری آنکھوں کے سبھی آنسو پونچھ دیے جائیں گے۔ وہاں کسی آنکھ میں پھر آنسو نہیں جھلملائیں گے۔ وہاں ہم خُدا کی حمد کریں گے اور ہمیشہ اُس کے نام کی ستائیش کریں گے۔ ہالیلویاہ آخر میں اِن دس اصولوں کو آپ کے سامنے پھر دہرانا چاہتا ہوں تاکہ آپ اُنہیں ذہن نشین کر لیں۔

۱- ہم خُدا کے حضور اپنے گُناہوں کا اقرار کر کے معافی حاصل کر کے خوشی پاتے ہیں۔

۲- جب ہم خُدا پر توکُل کرتے ہیں تو ہمیں خوشی ملتی ہے۔

۳- جب ہم خُدا کی حضوری میں شخصی، خاندانی اور کلیسیائی سطح پر حاضر ہوتے ہیں تو ہم خوشی سے بھر جاتے ہیں۔

۴- خُدا کا کلام پڑھنے سے خوشی ملتی ہے اِس لئے بلا ناغہ کلام کا مطالعہ کیجیے۔

۵- جب ایک دوسرے سے محبت کرتے اور باہم مِل کر رہتے ہیں تو ہمیں خوشی ملتی ہے۔

۶- دوسروں میں خوشیاں بانٹیں تاکہ آپ کو حقیقی خوشی کا تجربہ حاصل ہو۔

۷- آپ کے پاس جو کچھ ہے اُس کے لئے خُدا کی شکرگزاری کریں اور دوسروں کو ترقی کرتے دیکھ کر افسردہ نہ ہو۔

۸- خُدا نے جو کچھ آپ کی زندگی میں کیا ہے اُس کو اپنے ذہن میں دہرائیں اُس کے لئے خُدا کی ستائش کریں آپ کو اپنی زندگی میں گہری خوشی کا تجربہ حاصل ہوگا۔

۹- خوش رہنے کی مشق کریں اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے خوش ہونے کی کوشش کریں۔

۱۰۔ اور ہماری خوشی کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارا خُداوند یسوع مسیح ہمیں لینے کے لئے آ رہا ہے تاکہ ہم ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔

میری دُعا ہے کہ آپ جہاں کہیں بھی ہیں خُداوند میں مسرور رہیں ہنستے مسکراتے رہیں اور خُداوند کی تمجید اور ستائیش کرتے رہیں۔

خداوند آپ کو دے (آمین)

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔

آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں

تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں

اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔